السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں مسجد میں کچھ لوگ اسمائے حسنی کے بعد ایک سو بائیس دفعہ ''یالطیف'' پڑھتے ہیں۔ کیا یہ عمل شریعت میں ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ن قَالَ لَاإِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ))

''جس نے دن میں سو بار یہ کہا: لاإلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر اسے دس افراد (غلام یا لونڈیاں) آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور س کے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس کیس کام عمل افضل نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ کیا ہو۔'' 2

یہ حدیث بخاری اور مسلم دونوں نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کی ہے۔ صحیح مسلم میں یہ الفاظ بھی ہیں:

((مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ))

''جو شخص دن میں سو بار سبحان وبحمدہ کہے گا اس کی غلطیاں معاف ہو جائیں گی اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں''

صحیحین میں حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ))

''جو شخص دس دفعہ یہ کہے: لا الہ اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شی قدیرo وہ ایسے ہے گویا کہ اس نے اولاد اسماعیل میں سے چار افراد کو آزاد کیا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ